

- 1 v صاحب رسالہ شمسیہ کے مصنف کا نام ہے۔
i احمد ii محمد iii سن iv سن
- 2 صاحب قطبی کا نام کیا ہے۔
i احمد ii محمد iii سن iv سن
- 3 قطبی کے متن کا نام ہے۔
i افتتاح النور ii رسالہ شمسیہ iii تالیفیں iv رسالہ نبردوی
- 4 v رسالہ شمسیہ کی شرح کا نام ہے۔
i کافیر ii القطبی iii تحریک سبیل iv
- 5 صاحب رسالہ شمسیہ نے کتاب کو ترتیب دیا۔
i 4 جزیروں پر ii 3 جزیروں پر iii 2 جزیروں پر iv 1 جزیروں پر
- 6 v قال کے مصنف ہیں۔
i قطب الدین ii محمد iii احمد iv محمد بن محمد عبداللہ
- 7 اقوال کے مصنف ہیں۔
i احمد ii محمد iii احمد + محمد iv محمد بن محمد عبداللہ
- 8 مقدمہ میں بحثوں کو ذکر کیا گیا ہے۔
i 2 ii 3 iii 4 iv 5
- 9 صاحب قطبی کے نزدیک مقدمہ میں بیان کیا گیا ہے۔
i 3 جزیروں کو ii 2 جزیروں کو iii 4 جزیروں کو iv 6 جزیروں کو
- 10 کل مقالات ہیں۔
i 5 ii 4 iii 3 iv 2
- 11 پہلا مقالہ ہے۔
i قضایا کے بارے میں ii عسکریات کے بارے میں
- 12 مفسرات کے بارے میں iv خاتمہ کے بارے میں
- 12 دوسرا مقالہ ہے۔
i مفسرات کے بارے میں ii عسکریات کے بارے میں

۱۳ ا) قصداً یا غلطی سے بارے میں iv تصنیف کے بارے میں

۱۳ تیسرا مقالہ ہے۔

i مفسدات کے بارے میں ii قصداً یا غلطی سے بارے میں

iii قبائس کے بارے میں iv مادوں کے بارے میں

۱۴ خاتمہ میں بیان کیا گیا ہے۔

i قفیلہ حملیہ کو ii قفیلہ شرطیہ کو

iii قیاس کے مادوں کو iv تصور اور تصدیق کو

۱۵ مقدمہ سے مراد یہاں ہے۔

i پہلے آنا ii بعد میں آنا

iii جس پر شروع ہونا معروف ہو iv گہر

۱۶ علم میں شروع ہونے سے پہلے ضروری ہے۔

i تصدیق کا ہونا ii تصور کا ہونا

iii مذکورہ دونوں کا ہونا iv یقین کا ہونا

۱۷ علم سے پہلے تصور نہ ہو تو طلب کرنا ہوگا۔

i معلوم مطلق کو ii جہول مطلق کو

iii حرمت کو iv ضرورت کو

۱۸ جہول مطلق کا حصول ہوتا ہے۔

i جائز ii حرام iii باطل iv غرض

۱۹ علم سے پہلے تصور کا ہونا ضروری ہے تو اس تصور سے مراد ہے۔

i بوجہ ما ii برسمہ iii تصور مطلق iv کوئی نہیں

۲۰ غرض و ضابطہ کو حاصل نہ کیا جائے تو لازم آتا ہے۔

i علم کا حصول ii یقین کا حصول

iii غیب ہونا iv تصنیف ہی

۲۱ علم کا موضوع ضروری ہے تاکہ حاصل ہو جائے۔

i یقین ii ظن iii اعتبار iv درستگی

محمول صوره العنبری فی العقل یہ تعریف ہے۔

۱ تصور ii زہرہ کی iii شکم کی iv نسبت کی

وہ تصور جس کے ساتھ حکم ہو یہ تعریف ہے۔

۱ تصور کی ii زہرہ کی iii شکم کی iv نسبت کی

اسناد الی امر اخر اجاب اور سلبا یہ تعریف ہے۔

۱ تصور مطلق کی ii تصور فقط کی

iii شکم کی iv زہرہ کی

تصور فقط کا دوسرا نام ہے۔

۱ مطلق تصور ii تصور ساذج

iii بسیط iv مرکب

عقل کو تشبیہ دی گئی ہے۔

۱ پانی سے ii شیش سے iii آگ سے iv تدینوں سے

شیشہ میں صورتیں نقش ہوتی ہیں۔

۱ محسوسات کی ii مفعولات کی

iii دونوں iv دونوں نہیں

عقل میں نقش ہوتی ہیں۔

۱ محسوسات ii مفعولات

iii دونوں iv دونوں نہیں

هو محمول صوره العنبری فی العقل میں اشارہ ہے۔

۱ تصور فقط کی طرف ii مطلق تصور کی طرف

iii تصور بہ پہلی طرف iv تصور نظر کی طرف

جب تصور فقط کو ذکر کیا جائے تو ذکر کیا جاتا ہے۔

۱ 3 امور کو ii 2 امور کو

iii 4 امور کو iv 5 امور کو

4

ہو حصول صورتہ الشیء فی العقل میں ہو ضمیر کا مرجع ہے۔

i تصدیق ii ساطق تصور

iii تصور فقط iv تصور سائر

حکم اقسام ہیں۔

i 3 ii 2 iii 5 iv 6

کاتب کے نسبت انسان کے طرف ہو تو کئی چیزوں کا ادراک حاصل ہوتا ہے۔

i 3 ii 4 iii 5 iv 6

تفسیر اس صورت میں حاصل ہوتی ہے جب حاصل ہو۔

i تصور ii حکم

iii تصدیق بدیہی iv تصدیق نظری

متناظرین کے نزدیک حکم نام ہے۔

i انفعال کا ii فعل

iii ادراک iv مذکورہ تینوں

حکم نام اور ادراک کا تو تصدیق مجموعہ ہوگا۔

i تصورات ثلاثہ اور حکم ii تصورات اربعہ

iii فقط تصدیق iv فقط تصور

متقدمین کے نزدیک حکم نام ہے۔

i فعل ii انفعال iii ادراک iv

اگر حکم نام فعل کا تو تو تصدیق مجموعہ ہوگا۔

i تصورات اربعہ ii تصورات ثلاثہ اور حکم

iii محکوم علیہ محکوم بہ iv نسبت حکمیہ اور حکم

تصدیق تصورات ثلاثہ کا نام ہے یہ موقف ہے۔

i حکماء ii لوجی سینا

iii اہل رازکی iv اہل غنزالی

i 3 ii 2 iii 4 iv 5

41 دھواں الذی لم یوقوف حملہ علی نظرو کسب یہ تفسیری ہے۔

i تصور ii تصدیق

iii تصور بدیہی iv تصور نظری

42 تصدیق فقط حکم قائم ہے یہ موقف ہے۔

i بوطی سیدنا ii حکماء

iii اہل لازم iv اہل غزالی

43 حرارت اور سردی یہ مثالیں ہیں۔

i تصور نظری ii تصور بدیہی

iii تصدیق نظری iv تصدیق بدیہی

44 نفی اور اثبات دونوں جمع نہیں ہو سکتے یہ مثال ہے۔

i تصور بدیہی ii تصور نظری

iii تصدیق بدیہی iv تصدیق نظری

45 العالم حادث یہ مثال ہے۔

i تصور بدیہی ii تصور نظری

iii تصدیق بدیہی iv تصدیق نظری

46 تمام تصورات اور تصدیقات بدیہی ہوتے ہیں یہ کہنا کیسا ہے۔

i درست ii غلط

iii ضعیف iv قبیح نہیں

47 تمام تصورات اور تصدیقات نظری ہوتے ہیں یہ کہنا کیسا ہے۔

i درست ii غلط

iii ضعیف iv قبیح نہیں

48 تمام تصورات اور تصدیقات نظری ہوں تو لازم آتا ہے۔

i عقلی تصور ii تصدیق بدیہی

۴۹ تمام امور اس اور تصدیقات بد بھی دور تسلسل

۵۰ هو توقف الشئ على ما يتوقف على ذلك الشئ من جهة واحدة یہ تفسیر ہے -

i جائزہ ii من جائزہ

iii جائزہ ہونا iv عالم ہونا

۵۱ هو ترتيب امور غير متناهیة یہ تفسیر ہے -

i تسلسل ii دور

iii دور دور iv امور سرازج

۵۲ هو ترتيب امور غير متناهیة یہ تفسیر ہے -

i دور ii تسلسل

iii عقل iv مذکورہ تینوں

- ★ دور اور تسلسل ہے
- ۱: درست ۲: غلط ۳: باطل ۴: تشریحی
- ★ نظری کا حصول ممکن ہے
- ۱: نظری سے ۲: مقدم سے ۳: بدیہی سے ۴: تصدیقی سے
- ★ حقیقی امور معلومہ للتادی الی الحصول یہ تعریف ہے
- ۱: منطق کی ۲: نظری فکر کی ۳: آلہ کی ۴: ترقیب کی
- ★ حیوان ناطق کہنے سے ذہین منسوب ہوتا ہے
- ۱: درخت کو طرف ۲: حیوان کی طرف ۳: انسان کی طرف ۴: جسم مطلق کی طرف
- ★ العالم حادث ہے مثال ہے
- ۱: تصور کی ۲: تصدیق ۳: تصور بدیہی ۴: ان میں سے کوئی نہیں
- ★ جعل کل شیء فی مرتبہ ہے معنی ہے
- ۱: تصور فکر کا ۲: ترقیب کا ۳: تسلسل کا ۴: دور کا
- ★ متعذر اشیا کو اس طرح رکھنا کہ اس پر ایسی ہی نام لہوا جائے یہ تعریف ہے
- ۱: تصدیق نظری کی ۲: تصور بدیہی کی ۳: ترقیب کی ۴: نظری فکر کی
- ★ نظری فکر کی تعریف میں معلومہ سے مراد ہے
- ۱: علم یقینی ۲: علم ظنی ۳: وہ امور جن کی حقیقت معلوم ہے ۴: مذکورہ سب
- ★ وہ امور جن کی حقیقت معلوم ہے شامل ہیں (ب) شامل ہیں
- ۱: تصور ۲: تصدیق ۳: مذکورہ دونوں کو ۴: نظری فکر کو
- ★ نظری فکر جس طرح تصورات میں جاری ہوتی ہے اس طرح جاری ہوتی ہے
- ۱: دور اور تسلسل میں ۲: تصدیق کی ۳: مذکورہ دونوں میں ۴: دونوں میں نہیں
- ★ العالم حادث ہے تصدیق — کی مثال ہے
- ۱: تصدیق جعلی کی ۲: تصدیق یقینی کی ۳: تصدیق ظنی کی ۴: تصدیق بدیہی کی
- ★ العالم صدق قدیم یہ تصدیق — کی مثال ہے
- ۱: یقینی ۲: ظنی ۳: جعلی ۴: تصدیق نظری

تعارفات و لغتوں پر مشتمل چوتھی جلد۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔

تعارف و فکر کی تعریف میں ترمیم سے — علت کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ مادہ ۲۔ صورت ۳۔ فاعل ۴۔ مفعول

تعارف و فکر کی تعریف میں امور معلوم سے — علت کی جانب اشارہ ہے

۱۔ صورت ۲۔ جار ۳۔ فاعل ۴۔ غائبہ

تعارف و فکر کی تعریف میں للادی الی مجهول سے — علت کی جانب اشارہ ہے

۱۔ صورت ۲۔ غائبہ ۳۔ فاعل ۴۔ مادہ

ترمیم ہمیشہ چلتی رہتی ہے۔

۱۔ درست ۲۔ غلط ۳۔ مکتور ۴۔ مضبوط

ترمیم میں عقلی و فطری واقعہ ہو جائے تو — علم سے دور رکھتی ہے

۱۔ البلاغۃ ۲۔ المنطق ۳۔ النحو ۴۔ الصرف

ترمیم میں فطری واقعہ ہو جائے تو اس قانون کی ضرورت پڑتی ہے اس قانون کا نام ہے

۱۔ صرف ۲۔ نحو ۳۔ فلسفہ ۴۔ منطق

۱۔ قانونیہ تعصم مراعاتها الذہن عن الخطا یعنی فکر تعریف ہے

۱۔ فلسفہ کی ۲۔ منطق کی ۳۔ بلاغت ۴۔ اصول فقہ کی

آلہ فاعل اور مفعول کے درمیان ہوتا ہے

۱۔ حکم ۲۔ سبب ۳۔ واسطہ ۴۔ نتیجہ

ہو امر کلی منطق علی جمیع جزئیاتہ لیسر فی احوالہا یہ تعریف ہے۔

۱۔ منطق کی ۲۔ قانون کی ۳۔ آلہ کی ۴۔ علت کی

منطق کے سارے قوانین چوتھی جلد۔

۱۔ جزئی ۲۔ کلی ۳۔ پرکھی ۴۔ نظری

منطق کی — خطا یعنی فکر سے بچانی ہے۔

۱۔ قوت ۲۔ رعایت ۳۔ خیر و غایت ۴۔ نتیجہ

* منطق کی تعریف میں لفظ آلہ بن رہا ہے

۱۔ نوع ۲۔ فصل ۳۔ جنس ۴۔ خاص

* منطق کی تعریف ہے۔

۱۔ صری ۲۔ اسمی ۳۔ درتوں ۴۔ درتوں (فصل)

* علوم میں امتیازگی پر دائرہ لایا جائے

فنون کو احکام کو موضوع کو غرض کو

* ہر انسان ہی موضوع ہے۔

علم نحو کا علم منطق کا علم طب کا مینوں کا

* ہی الیٰ تلمیٰ الشیٰ یما هو هو یہ تعریف ہے۔

عوارض کی عوارض ذاتیہ کی عوارض غریبہ کی مطلقاً ذاتیہ کی

* عوارض ذاتیہ کی اقسام ہیں۔

4 3 9 6

* کل عوارض ہیں۔

4 5 6 8

* عوارض غریبہ کی اقسام ہیں۔

✓
3 4 5 6
* منطق میں عوارض — کہ بارے میں بحث چھوٹی ہے۔

✓
غریبہ ذائبہ دونوں دونوں ہیں
* معلومات تصور و تصدیق یہ دونوں ہیں۔

✓
خو کا منطق کا بلاغت کا فلسفہ کا
* منطق عوارض ذائبہ سے اس لیے بحث کرتے ہیں تاکہ وہ لے جائیں۔

✓
تصور تصور کی تصور تصدیق کی دونوں تصور فکر کی
* منطقی موصول الی التصور کو نام دیتے ہیں۔

✓
حجت کا قول شارح کا تصور فکر کا حجت کا
* مناطق موصول الی التصور کو نام دیتے ہیں۔

✓
قول شارح کا حجت کا دونوں کا حقیقت کا
* موصول الی التصور کو موصول الی التصور پر مقدم کرتا ہے۔

✓
ضروری مستحسن فرض غلط
* سوال یوں مقدم بحث محتاج الیہ التمام فرما لیں علامہ امامہ لہ یہ تعریف ہے
تقدم عقلی کی تقدم طبعی کی تقدم ذاتی کی تقدم عرضی کی۔

★ تصدیق کیلئے — تصورات کا چھونا ضروری ہے۔

4 ✓ 3 5 7

★ کل مقالات میں

4 ✓ 3 7 8

★ جیلا مقالہ ہے

مفردات کے بارے میں ✓
مفردات میں فصول ہیں۔
مفردات کے بارے میں مرکبات کے بارے میں فریضات کے بارے میں کلیات کے بارے میں

5 ✓ 4 6 8

★ مفردات میں جلی فصول ہے۔

معانی کے بارے میں ✓
الفاظ کے بارے میں دلائل کے بارے میں شینوں کے بارے میں
شارح نے غلام میں بحث کو مقوم کیا۔

الفاظ کی معانی کی دلالت کی مفرد کی

★ ہی کون الشیء بحالہ بلنرم من العلم بہ العلم شیء آخر یہ توفیق ہیں۔

وہفوی کی دلالت کی نظر و فکر کی ان میں کوئی نہیں
★ دلالت کی ابتداء قسمیں ہیں۔

3 ✓ 2 4 5

★ دلائل غیر نقضیہ کی مثالیں ہیں۔

✓ قطر عقور زہب شیواہی -

★ دلائل نقضیہ کی اقسام ہیں۔

✓ 3 4 5 6

★ جعل اللفظ بأجزاء المعنى یہ ہوتی ہے۔

✓ دلائل کا وضع کا دلائل نقضیہ کا شیواہی کا

★ وہ دلائل جو طبعیہ کے تقاضے کے مطابق ہو اسے کہتے ہیں۔

✓ وضعیہ عقلیہ طبعیہ دلائل غیر نقضیہ

★ دیور کہہ سمجھ سے سنی جانے والی آواز کی دلائل ہوتے ہیں۔

✓ وضعیہ عقلیہ طبعیہ نقضیہ

★ دلائل نقضیہ کی اقسام میں مناطہ کے نزدیک مفصود ہوتے ہیں۔

✓ طبعیہ عقلیہ وضعیہ طبعیہ + عقلیہ

★ کون اللفظ بحیث صلی الملق نعم منہ معناه یوفیہ یہ تعریف ہوتی ہے۔

✓ دلائل کی دلائل نقضیہ کی وضعیہ کی شیواہی کی

★ دلائل نقضیہ وضعیہ کی اقسام کی تعداد ہوتی ہے۔

✓ 8 6 3 2

* لفظ اپنے معنی میں سوئے ہوئے کہ کل پر دلالت کرے یہ تعریف

مطابقی کی تعنی کی التزامی کی

* لفظ اپنے معنی میں سوئے ہوئے کہ جز پر دلالت کرے یہ تعریف ہے

مطابقی کی تعنی کی طبعی کی تعنی کی

* لفظ اپنے معنی میں سوئے ہوئے کہ لازم پر دلالت کرے یہ تعریف ہے۔

تعنی کی التزامی کی مطابقی کی عقلی کی

* قابل علم اور حقیقت و کتابت پر دلالت کی اقسام میں شامل ہے۔

مطابقی کی تعنی کی التزامی کی دلالت غیر توکل کی

* معنی نہ دلالت کی تعریف میں توسط و تعلق کی ہدایت ہے تاکہ

تعریف کو نہ تو بھاریاں جامع مانع ہو۔ مذکورہ دونوں

* لفظ امکان کی اقسام ہیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

* مطابقی بائی جانی ہے — کے بغیر

تعنی کی التزامی کے دونوں کے دلالت کے

* تعنی اور التزامی — کے بغیر نہیں بائی جانی۔

دلالت عقلی مطابقی لزوم ذهنی لزوم عقلی۔

- 1 ان قصیدہ بزرگہ الدلالة علی الجبر و موافا بہ تعریف ہے
 $\frac{1}{2}$ مفرد کی $\frac{2}{3}$ مرکب کی $\frac{3}{4}$ مرکب تفسیری کی $\frac{4}{5}$ مرکب منعزف کی
- 2 رسمی الجبارہ بہ مثال ہے
 $\frac{1}{2}$ جزئی کی $\frac{2}{3}$ کلی کی $\frac{3}{4}$ مرکب کی $\frac{4}{5}$ مفرد کی
- 3 ان لم یقتصر بزرگہ الدلالة علی جزء موافا بہ تعریف ہے
 $\frac{1}{2}$ مرکب کی $\frac{2}{3}$ مفرد کی $\frac{3}{4}$ دونوں کی $\frac{4}{5}$ مرکب ناقص کی
- 4 مرکب کی شرائط ہیں
 $\frac{1}{2}$ $\frac{2}{3}$ $\frac{3}{4}$ $\frac{4}{5}$ $\frac{5}{6}$ $\frac{6}{7}$ $\frac{7}{8}$ $\frac{8}{9}$
- 5 لعظ عبد اللہ رحمہ اللہ علم ہو ہے
 $\frac{1}{2}$ مرکب کی $\frac{2}{3}$ مفرد کی $\frac{3}{4}$ کلی کی $\frac{4}{5}$ متواظی
- 6 مفرد کی شرائط ہیں۔
 $\frac{1}{2}$ $\frac{2}{3}$ $\frac{3}{4}$ $\frac{4}{5}$ $\frac{5}{6}$ $\frac{6}{7}$ $\frac{7}{8}$ $\frac{8}{9}$
- 7 مفرد مرکب پر معلوم ہوتا ہے
 $\frac{1}{2}$ وضعی طور پر $\frac{2}{3}$ طبعی طور پر $\frac{3}{4}$ دونوں طوروں پر $\frac{4}{5}$ ان میں سے کوئی نہیں
- 8 مفرد اور مرکب میں اعتبار ہوتا ہے
 $\frac{1}{2}$ $\frac{2}{3}$ $\frac{3}{4}$ $\frac{4}{5}$ $\frac{5}{6}$ $\frac{6}{7}$ $\frac{7}{8}$ $\frac{8}{9}$
- 9 مرکب مفرد پر مقدم ہوتا ہے۔
 $\frac{1}{2}$ وضعی طور پر $\frac{2}{3}$ طبعی طور پر $\frac{3}{4}$ ذاتی طور پر $\frac{4}{5}$ مقبوضی طور پر
- 10 مفرد کی تعریف میں قیودات ہیں۔
 $\frac{1}{2}$ علمی $\frac{2}{3}$ وجودی $\frac{3}{4}$ ذاتی $\frac{4}{5}$ وضعی
- 11 مرکب کی تعریف میں قیودات ہیں۔
 $\frac{1}{2}$ علمی $\frac{2}{3}$ وجودی $\frac{3}{4}$ جزئی $\frac{4}{5}$ کلی

12 تصور میں وجود دہلے ہوتا ہے
 اُ ذات سے ۱۱ وافی سے ۱۲ عدم سے ۱۳ کوئی نہیں ۱۴

13 مفرد اور مرکب کی تعریف میں دلالت مؤثر ہے
 اُ مطالبہ ۱۱ لفظی ۱۲ التزامی ۱۳ شیوہ ۱۴

14 جو لفظ ایلا خبر دینے کی صلاحیت نہ رکھے اسے کہتے ہیں۔

15 اسم ۱۱ کلمہ ۱۲ ادانہ ۱۳ مفرد
 مصنف نے ادانہ کی مثالیں ذکر کی ہیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

16 مناطقہ کے نزدیک ادانہ کی اقسام ہیں

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

17 مناطقہ کے نزدیک افعال نامحسوس شمار میں آتے ہیں

اُ فعل کے ۱۱ اسم کے ۱۲ ادانہ زمانہ ۱۳ ادانہ غیر زمانہ کے

18 جو ایلا لفظ خبر دینے کی صلاحیت رکھتا ہو اور زمانہ بھی موجود ہو اسے کہتے ہیں۔

اُ اسم ۱۱ کلمہ ۱۲ ادانہ ۱۳ فعل

19 کلمہ مشتق ہے

اُ کلام سے ۱۱ کلمہ ۱۲ دونوں سے ۱۳ دونوں سے نہیں

20 جس لفظ کا معنی اسمیں اور فاعل ہو اسے کہتے ہیں۔

اُ متواظی ۱۱ متکلم ۱۲ علم ۱۳ مفرد

21 جس لفظ کا معنی اسمیں اور فاعل ہو اسے متکلموں کے نزدیک کہتے ہیں

اُ علم ۱۱ متواظی ۱۲ خبری حقیقی ۱۳ شیوہ ۱۴

22 جو ایلا لفظ خبر دینے کی صلاحیت رکھے اور زمانہ نہ ہو اسے کہتے ہیں

اُ فعل ۱۱ ادانہ ۱۲ اسم ۱۳ کلمہ

23 ایک لفظ کے کثیر افراد ہوں اور تمام افراد پر برابر صادق آئے اسے کہتے ہیں۔

اُ متکلم ۱۱ متواظی ۱۲ علم ۱۳ مشترک

24

متواظی مشتق ہے

۱۔ موافق سے ۲۔ تواظی سے ۳۔ دونوں سے ۴۔ دونوں سے نہیں

25

الوجود یہ مثال ہے۔

۱۔ علم ۲۔ متواظی ہو ۳۔ شک ہو ۴۔ منقول

26

تشکیک — طریقوں پر آتی ہے

۱۔ ۴ ۲۔ ۳ ۳۔ ۲ ۴۔ ۱

27

لفظ "عین" مثال ہے

۱۔ منقول کی ۲۔ حقیقت کی ۳۔ مشترک کی ۴۔ مجاز کی

28

السالط علی کے اپنے معنی کو محدود کر دیا معنی ہیں استعمال ہو یہ تعریف ہے

۱۔ مشترک کی ۲۔ منقول کی ۳۔ حقیقت کی ۴۔ مجاز کی

29

منقول کی اقسام ہیں۔

۱۔ ۷ ۲۔ ۴ ۳۔ ۳ ۴۔ ۸

30

صلوٰۃ و صوم یہ امثلہ ہیں۔

۱۔ منقول ظرف کی ۲۔ منقول شری کی ۳۔ منقول اصطلاحی کی ۴۔ منقول کی

31

دالہ یہ مثال ہے۔

۱۔ منقول شری کی ۲۔ منقول اصطلاحی کی ۳۔ منقول ظرف کی ۴۔ منقول کی

32

لفظ اپنے حقیقی معنی ہیں استعمال ہو یہ تعریف ہے

۱۔ منقول کی ۲۔ مشترک کی ۳۔ حقیقت کی ۴۔ مجاز کی

33

اسد بمعنی حیوان مفترس یہ مثال ہے

۱۔ مجاز کی ۲۔ حقیقت کی ۳۔ دونوں کی ۴۔ دونوں نہیں

34

حوالے لفظ جوابی معنی ہیں موافق ہوں اسے کہتے ہیں۔

۱۔ تباین ۲۔ مترادف ۳۔ منقول ۴۔ مجاز

35

حوالے لفظ جوابی معنی ہیں موافق نہ ہوں اسے کہتے ہیں۔

۱۔ حقیقت ۲۔ مشترک ۳۔ تباین ۴۔ مترادف

36 مترافی شتو ملے

✓
 ۱: تو اطمینان سے ۲: تباہی سے ۳: تیراؤ سے ۴: شہنشاہ سے

37 ایک فادوسری کے مجھے سوار ہونا یہ معنی ہے۔

جہزٹی کی مٹی کا $\frac{1}{2}$ کھروار کا $\frac{1}{2}$ تھیلے کا

38 مہربان کی افسانہ نگاری

5 1 2 4 3

39 سہ کب عترتاً کا دوسرا نام ہے

مرکز توسیعی $\frac{11}{2}$ مرکز متعارف $\frac{13}{2}$ مرکز غیر متعارف $\frac{10}{2}$ سینٹر $\frac{10}{2}$

۹۵ وہ مہر کی جبل لہر سکون درخت پیو یہ توفیق ہے ۔

انشاء = خبری مرکب تمام کی $\frac{24}{A)$ $\frac{10}{=}$ $\frac{10}{=}$ مرکب غیر تمام کی -

41 وہ مراکب جس پر سکونت درست نہ ہو رہے تو یہ توفیق ہے۔

ضمیر کی استناد کی مرکب نام کی مرکب غیر نام کی

42 وہ سرکب جو صدق و کذب کا امتیال رکھ رہے ہیں

۱۱۔ مرکب ناقص کی

43 سُرگت نام کی اقسام مٹل -

8 2 5 3

44 حروفِ فہر جو واقعہ اُمتِ سابقہ ہو۔ اسے اُتار دیں۔

۱ = کذبِ جبر ۲ = صرفِ جبر ۳ = منکرہ دونوں ۴ = منکرہ دونوں نہیں

45 وہ مہر کی جو مصروفی و لذت کا اضمحلال نہ رکھے یہ تعریف ہے۔

۱۔ مسعود بن زکری ۱۱۷۰ کذب جریبی ۱۱۷۱ اشادی ۱۱۷۲ جہلمی

46 اگر مرتب بطور استعلاء طلب فعل پر دالالت کرے اسے کہتے ہیں۔

٢. التماس $\frac{11}{12}$ غني $\frac{100}{11}$ امر $\frac{14}{15}$ شبيب

47 اگر مریکب بطور تساوی طلب فعل پر دلالت کرے تو اسے آئینے میں۔

امیر شی ۱۱ ۱۴ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲

48 اگر مرکب کثرت فعل در الین کرے تو اسے کہتے ہیں۔

۱ سوال ۲ دعا ۳ نفی ۴ امر
49 وہ مرکب جس میں دو سرائیر ہیں جن کو شامل ہو اسے کہتے ہیں۔

۱ مرکب تام ۲ مرکب تفسیدی ۳ مرکب غیر تفسیدی ۴ مذکورہ دونوں

50 وہ مرکب جس میں دو سرائیر ہیں جن کو لکھتے ہیں اسے کہتے ہیں۔

۱ مرکب تفسیدی ۲ مرکب تام ۳ مرکب غیر تفسیدی ۴ مذکورہ دونوں

51 مقالہ اولیٰ کی دوسری فصل کے بارے میں ہے

۱ الفاظ مفردہ کے ۲ معانی مفردہ کے ۳ مرکبات کے ۴ مقولات کے

52 صوالی اصل فی العقل یہ توفیق ہے۔

۱ جزئی کی ۲ کلی کی ۳ مفہوم کی ۴ مرکب ناقص کی

53 معانی کی اقسام کی تعداد ہے

۱ 4 ۲ 2 ۳ 6 ۴ 8

54 فصل ثانی میں معانی کی اقسام میں سے قسم سرائر ہے۔

۱ مرکب مفردہ ۲ مفردہ ۳ دونوں ۴ دونوں نہیں

55 مفہوم کی اقسام ہیں۔

۱ 3 ۲ 4 ۳ 5 ۴ 2

56 نفس تصور شرکت سے مانع ہو یہ توفیق ہے۔

۱ تصور کی ۲ تصور کی ۳ جزئی کی ۴ کلی کی

57 نفس تصور شرکت سے مانع نہ ہو یہ توفیق ہے۔

۱ مرکب کی ۲ مفرد کی ۳ کلی کی ۴ جزئی کی

58 مفہوم کی توفیق میں نفس تصور معنہ کی حیدر لگانا ہے۔

۱ درست ۲ غلط ۳ سب ۴ سب نہیں

59 کلی اور جزئی کی توفیق میں مصنف نے نفس تصور کی حیدر لگائی تاکہ توفیق ہو جائے۔

۱ درست ۲ جامع مانع ۳ واقع کے مطابق ۴ ان میں سے کوئی نہیں

60 ٹھکرہ مکی جو کثیر افراد پر بولی جائے جس کی مقولہ متفق ہو یہ تعریف ہے

جنس کی ۱۱۱ نوع کی ۱۱۱ فصل کی ۱۱۱ خاصہ

61 نوع کی اقسام ہیں -

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

62 نوع متعدد الاشیا میں یہ ماحو کے جواب میں آتی ہے

۱ محض شریعت کیلئے ۱۱۱ محض فضو میں کیلئے ۱۱۱ مذکورہ دونوں کیلئے ۱۱۱ دونوں نہیں

63 نوع غیر متعدد الاشیا میں ماحو کے جواب میں آتی ہے -

۱ محض فضو میں کیلئے ۱۱۱ محض شریعت کیلئے ۱۱۱ ذات کیلئے ۱۱۱ وصف کیلئے

64 نوع کی تعریف میں منقذین باقیات کی حید سے نکل گئی -

۱ فصل کی ۱۱۱ جنس کی ۱۱۱ مذکورہ دونوں کی ۱۱۱ خاصہ

65 نوع کی تعریف میں فی جواب ماحو کی حید سے نکل گئی

۱ جنس نوع فصل کی ۱۱۱ خاصہ عرض عام ۱۱۱ فصل فہم عرض عام ۱۱۱ ان میں سے کوئی نہیں

66 ایسی مکی جو کثیر افراد پر دلالت کرے جن کو حقیقت میں مختلف ہوں یہ تعریف ہے

۱ نوع کی ۱۱۱ فصل کی ۱۱۱ جنس کی ۱۱۱ عرض عام کی

67 ماحو کے جواب میں محض شریعت کے اعتبار سے ثابت ہوئی ہے

۱ فصل کی ۱۱۱ خاصہ ۱۱۱ جنس کی ۱۱۱ عرض عام